سوال

(318) مردو خواتین کا اختلاط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے ہسپتال میں ملازمت کرتا ہوں جس میں ہمیشہ اجنبی عورتوں سے اختلاط رہتا ہے اوران سے بات چیت کرنی پڑتی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواتین سے اختلاط ناجائزاورانتہائی مہلک اورحد درجہ خطرناک ہے خاص طور پر جب عورت زیب وزینت سے ہواور بے پردہ ہو کیونکہ ایسی خواتین جوزینت لگا کر میک اپ کے دبیز پردوں میں معطر ہوکر مردوں کی مجالس سے گزرتی ہیں انہیں شرعا بدکار قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی عورت خوشبو لگا کر کسی قوم کے پاس سے گزرے تاکہ وہ اس کی خوشبو پالیں وہ زانیہ ہے۔ (مسند احمد32/483)

اسی طرح خوشبو لگانے والی عورت کورات کی نماز میں حاضر ہونے سے روکا گیا ہے۔ (مسند احمد13/405)

آج ہسپتالوں، دفاتر، یونیورسٹیز الغرض ہر ادارے میں عورتوں کو داخل کر دیا گیا ہے اور وہ بے حجاب، میک اپ کر کے مردوں میں گھومتی پھرتی ہیں۔ اسلام میں اس طرح مرد و زن کا اختلاط حرام ہے۔ آپ کوئی ایسی ملازمت تلاش کرلیں جہاں ایسی قباحتیں نہ ہوں۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو شرعی آداب سکھائیں اوراسلام کا پابند بنائیں انہیں ایسی نوکری کےلئے مت بھیجیں جوفتنے کا باعث ہواور معاشرے کو تباہی کے دہانے پر لاکھڑا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:405